ڈاکٹر سکندر حسین

ایڈز بیماری کی تین اہم خصوصیات

(قرآن کریم کی روشنی میں)

آج سے ہزاروں سال پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں بحر مردار کے کنارے پر پانچ خوبصورت شہر آباد تھے۔ ان میں ایک وہ تاریخی بستی بھی تھی جسے سدوم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسی بستی میں حضرت لوط علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا تھا۔ آج یہ شہر تمام تہہ آب ہو چکے ہیں۔ اور ان کی زمین سے ایسا لاوا نکلتا ہے جو سمندر کو مسموم کرتا ہے۔ اس پانی میں مچھلیاں بھی زندہ نہیں رہ سکتیں۔ ہم جنسیت یعنی اپنی ہی جنس کے افراد سے لذت حاصل کرنے کا بد فعل اسی سرزمین سے شروع ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ اس فعل کو لواطت یا سدامت بھی کہتے ہیں۔ قوم لوط میں اس فحش کام کی ابتدا کا ثبوت قرآن مجید کے اس بیان سے ملتا ہے جب کہ حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جسے تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں سے نہیں کیا۔" (سورہ ۷ آیت ۸۰)

ہم جنسیت کی عادت جب جڑ پکڑنے لگتی ہے تو یہ ایک نشہ کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ قوم لوط کی اس حالت کو قرآن مجید نے اس طرح بیان کیا ہے۔

"آپ کی جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔" (سورہ ۱۵- آیت ۷۲)

جب یہ عادت سوسائٹی میں عام ہو جاتی ہے تو متقی اور پرہیزگار لوگوں کو راہ کا کانٹا سمجھا جانے لگتا ہے اور ان کی عزت خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ چنانچہ بدکار قوم نے حضرت لوط علیہ السلام کے متعلق یوں کہا۔

"ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ بڑے پاک و صاف بنتے ہیں۔" (سورہ ۷ آیت ۸۲)

پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ سارا ماحول اسی گندگی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور نیک لوگ ڈھونڈھے سے نہیں ملتے حضرت لوط علیہ السلام بڑی ہی بے چارگی اور یاس سے فرماتے ہیں۔

"کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں۔" (سورہ ۱۱- آیت ۷۸)

قرآن مجید نے جس طرح قوم لوط کا نقشہ کھینچا ہے ہو بہو وہی حال آج مغربی دنیا کا ہے جہاں لواطت کو گناہ نہیں سمجھا جاتا۔ نیک لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور ہم جنسیت کو جائز قرار دینے کے لئے نت نئے قوانین کا سہارا لیا جاتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر ایڈز کے مریضوں میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کے نقشہ کا یہ عالم ہے کہ

سال بھر میں سو سے زائد پارٹنر تبدیل کرتے ہیں ۔

قوم لوطؑ کی بدعملی جب انتہا کو پہنچی تو عذاب الٰہی کا نزول ہوا۔ قرآن مجید کی رو سے یہ عذاب پتھروں کی بارش کی شکل میں تھا۔ ان پتھروں کی تین اہم اور دلچسپ خصوصیت تو یہ ہیں کہ برسنے والے پتھر سجیل میں سے تھے بمفسرین نے سجیل کے معنی گرم کنکر کے لئے ہیں۔ حالاں کہ یہ معنی فارسی لغت میں مستعمل ہیں۔ عربی میں نہیں۔ یہی لفظ قرآن مجید میں ان پتھروں کے لئے بھی استعمال ہوا ہے جو اصحاب فیل پر برسے تھے۔ دوسری خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ پتھر منضود تھے یعنی منظم، مسلسل یا تہہ بہ تہہ بمفسرین نے آخری معنوں کو ترجیح دی ہے۔ اور کہا ہے کہ قوم لوط پر لگاتار اتنے پتھر برسے کہ ان کی تہیں جمع ہو گئیں۔ اور بدکار قوم ان کے نیچے دب گئی۔

تیسری خصوصیت جس کا ذکر کیا گیا ہے کہ پتھر خدا کی طرف سے نشان زدہ تھے ۔

آج بھی تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے لواطت میں غرق افراد میں ایڈز کی بیماری جس تیزی سے پھیل رہی ہے وہ کسی مہلک بارش سے کم نہیں یہ بیماری ایک ننھے سے وائرس سے پیدا ہوتی ہے جو ہم جنسیت کے دوران مریض کے خون سے اچھے بھلے آدمی کے خون میں منتقل ہوتا ہے۔ اگر ہم اس وائرس کی صفات کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اس کی خصوصیات حیرت انگیز طور پر ان پتھروں سے ملتی جلتی ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے۔

آئیے مختصر طور پر ان صفات کا موازنہ کر کے کچھ عبرت حاصل کریں ۔

وائرس ایک چھوٹی سی مخلوق ہے جو اگرچہ نرم و نازک سالموں پر مشتمل ہوتی ہیں لیکن پھر بھی اپنی کیمیائی خصوصیات کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ان کے ذریعے منتقل ہونے والے پیغامات بہت ہی مستقل اور دیرپا ہوتے ہیں ایک سائنسدان کے بقول یہ آثار قدیمہ کے پتھروں سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اس طرح گویا وائرس ایک چھوٹا سا کنکر یا پتھر ہے ۔

بیالوجی کے طالب علم جانتے ہیں کہ وائرس کا ایک جز DNA یا RNA نام کا ایک کیمیاوی مرکب ہوتا ہے یہ کیمیاوی سالمہ دراصل ایک ریکارڈ کی طرح ہوتا ہے۔ جو نسل درنسل ایک خلیے سے دوسرے خلیے میں موروثی خصوصیات کو منتقل کرتا رہتا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ سجیل کے عام عربی معنی رجسٹر ریکارڈ یا دستاویز ہیں ۔

DNA یا RNA انتہائی چھوٹے چھوٹے سالمات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو ایک دوسرے سے اس طرح مربوط ہوتے ہیں جیسے کڑی۔ ان کی ترتیب انتہائی منظم ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جب وائرس مریض کے جسم میں داخل ہوتا ہے تو وہ آدمی تقسیم ہونے لگتا ہے ۔

خدا تعالیٰ نے ہمارے جسم میں ایک خودکار حفاظتی نظام ودلیعت کیا ہے۔ جو بیرونی حملہ آور وائرس کی سطح پر ... مخصوص قسم کے نشانات ہوتے ہیں۔ جو اینٹی جنس کہلاتے ہیں۔ ان نقوش کی مدد سے ہمارا جسم وائرس کی شناخت ...